از عدالتِ عظمیٰ

پنجاب کی ریاست

بنام

کیسر سنگھ

تاریخ فیصلہ: 22 جولائی 1996

[ڈاکٹر اے ایس آنند اور ایس بی مجمودر، جسٹس صاحبان]

مجموعہ ضابطہ فوجداری دفعات 482، 433.

جملہ - کا تبادلہ - ملزم کی قبل از وقت رہائی - ملزم کو عمر قید کی سزا - 14 سالوں کی سزا مکمل نہیں ہوئی - 8 سال سے کچھ زائد کی سزا کے بعد دائر کی گئی دفعہ 482 کے تحت درخواست - عدالت عالیہ کی طرف سے قبل از وقت رہائی کی ہدایت - ریاست کی طرف سے ترجیحی اپیل - عدالت عالیہ کی طرف سے دی گئی ہدایت قانون میں جائز نہیں تھی - عدالت عالیہ کا حکم خارج کر دیا گیا - ورنہ بھی عدالت عالیہ خود ملزم کی قبل از وقت رہائی کا حکم نہیں دے سکتی تھی۔ یہ صرف ریاستی حکومت کو ملزموں کی قبل از وقت رہائی پر غور کرنے کی ہدایت کر سکتی تھی۔ قواعد کے مطابق اختیارات کا استعمال کرنا حکومت کا کام ہے

فوجداری اپیلیٹ کا دایرہ اختیار: فوجداری اپیل نمبر 751، سال 1996۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and
integrity of this document

فوجداری متفرقات نمبر 12243-ایم، سال 1995 میں پنجاب اور ہریانہ عدالت عالیہ کے 18.1.96 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کے لیے آر ایس سوری۔

جواب دہندگان کے لیے ایچ کے پوری، راجیش سریواستو اور اجوال بنرجی۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

خصوصی اجازت دی گئی۔

مدعاعلیہ کو آئی پی سی کی دفعہ 34/302 کے تحت جرم کا مجرم قرار دیا گیا اور 28 مئی 1987 کے فیصلے اور حکم نامے کے ذریعے عمر قید کی سزا سنائی گئی۔ 8 سال سے کچھ زائد کی سزا سے گزرنے کے بعد، اس نے چندی گڑھ میں پنجاب اور ہریانہ کی عدالت عالیہ میں مجموعہ ضابطہ فوجداری 482 کے تحت قبل از وقت رہائی کے لیے درخواست دائر کی۔ عدالت عالیہ نے 18 جنوری کے متنازعہ حکم نامے کے ذریعے۔ 1986 میں اس معاملے پر اس کی خوبیوں کے مطابق غور کیا گیا اور مدعاعلیہ کی فوری رہائی کی ہدایت کرنے والی درخواست کی اجازت دی گئی۔ ریاست 18 جنوری 1986 کے حکم سے ناراض ہے، لہذا یہ اپیل کی گئی ہے۔

ہم نے فریقین کے لیے فاضل وکلاء کو سنا ہیں۔ ہماری رائے میں عدالت عالیہ کی طرف سے دی گئی ہدایت بالکل مناسب یا قانونی طور پر جائز نہیں تھی۔ دفعہ 433 سی آر پی سی کا مینڈیٹ حکومت کو ایک مناسب معاملے میں مجرم کی سزا کو کم کرنے اور عدالتوں کی طرف سے سزا کی میعاد تاریخ انقضا ہونے سے پہلے اس کی رہائی کا حکم دینے کے قابل بناتا ہے۔ دفعہ 433 سی آر پی سی کی شق (ب) میں کہا گیا ہے کہ عمر قید کی سزا کو 14 سال سے زیادہ کی قید یا جرمانے میں تبدیل کیا جا سکتا ہے۔ غیر متنازعہ طور پر، مدعاعلیہ نے 14 سال کی سزا مکمل نہیں کی تھی جب اس نے قبل از وقت رہائی کے لیے دفعہ 482 سی آر پی سی کے تحت درخواست دائر کی تھی۔ لہذا عدالت عالیہ کی طرف

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and
integrity of this document

سے مدعاعلیہ کو قبل از وقت رہائینے اور اسے فوری طور پر آزاد کرنے کی ہدایت نہیں کی جاسکتی تھی۔اس کے علاوہ، اگر عدالت عالیہ ایسی ہدایت بھی دے سکتی تھی، تو وہ صرف حکومت کی طرف سے قبل از وقت رہائی کے معاملے پر براہ راست غور کر سکتی تھی اور خود مدعاعلیہ کی قبل از وقت رہائی کا حکم نہیں دے سکتی تھی۔دفعہ 433 سی آر پی سی کے تحت اختیارات کے استعمال کا حق حکومت میں مضمر ہے اور اسے حکومت کو قواعد وضوابط اور قائم کردہ اصولوں کے مطابق استعمال کرنا ہوتا ہے۔لہذا، عدالت عالیہ کے متنازعہ حکم کو برقرار نہیں رکھا جا سکتا اور اس طرح اسے کالعدم قرار دیا جاتا ہے۔

تاہم یہ حکم مدعاعلیہ کی راہ میں رکاوٹ نہیں بنے گا کہ وہ 6مارچ 1985 کو گورنر پنجاب کی طرف سے جاری کردہ حکم کے مطابق اپنی سزا کو کم کرنے اور قبل از وقت رہائی کے لیے حکومت سے رجوع کرے۔ جیسے ہی اور جب ایسی درخواست کی جائے گی، ریاستی حکومت اس درخواست کا فیصلہ اس حکم سے یا عدالت عالیہ کے اعتراض شدہ حکم میں کیے گئے مشاہدات سے بے اثر ہونے کی وجہ سے کرے گی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and integrity of this document